نعتیہ ہائیکو

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

محمد اقبال نجمی

عابد نعیم

نعتیہ ہائیکو

Scanned & Uploaded
فروغ نعت اکادمی گوجرانوالہ

Scanned & Uploaded
فروغ نعت اکادمی گوجرانوالہ

نعتیہ ہائیکو

محمد اقبال نجمی

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے نام

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

تمام حقوق بحق مصنّف

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

۱۹۹۰ء

فروغِ ادب اکادمی

۱۰۸ - بی سٹیلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

قیمت : ۵۰ روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

اقبال نجمی نے اظہارِ عقیدت کے لئے ہائیکو کی صنف اپنا کر نہ صرف اُردو شاعری کے صنفی ذخیرے میں اضافہ کیا ہے بلکہ نعت کے تخلیقی امکانات واضح کئے ہیں۔

اقبال نجمی کے نعتیہ ہائیکو اپنے اندر اس بات کا غیر مبہم جواز رکھتے ہیں کہ اس نے محض جدیدیت کی دُھن میں یہ ہیئت استعمال نہیں کی بلکہ اس کے تپیدہ جذبوں نے خود یہ سمت اختیار کر لی ہے۔ایک اہم بات جو نجمی کے ہائیکو کو عمومی ہائیکو سے الگ کرتی ہے یہ ہے کہ نجمی کے ہائیکو میں غزل کا تجمّل نظر آتا ہے۔اس طرح شاعر تخلیقی گداز کے رگ و ریشے سے گذر کر شعری پیرائے تک پہنچا ہے۔اظہار کے اس جمالیاتی انداز سے نجمی کے ہائیکو اثر آفرینی سے لبریز ہوئے ہیں۔

نعت کا جذبہ جس شعر پیکر میں بھی سامنے آئے یہ بات طے ہے کہ اس میں عشقِ مصطفٰے ؐ کا گداز، عظمتِ رسول ؐ کا احساس، ادب کا قرینہ، عجزِ بیاں کا ادراک اور محبت کی واردات شامل ہوتی ہے۔ اقبال نجمی کے ہاں یہ سارے سلیقے وجدانی صورت کے ساتھ ساتھ شعری سطح بھی رکھتے ہیں۔اس کے ہائیکو کی ندرت کا تعلق زیادہ تر تخئیل کی رنگ آمیزی سے ہے۔

ایسے لمحات کچھ میسّر ہوں
میرے آقا کروں تری باتیں
میں ترے شہر کی کھجوروں سے

یوں اقبال نجمی موضوع کی خوشبو کو معروض کے رنگ سے گوندھ کر تخلیقی مواد کی پیشکش کرتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ نعتیہ ہائیکو اُردو کے شعری سرمائے میں ایک نئی روایت کے نقیب ٹھہریں گے۔

انور جمال

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

محسن کاکوروی نے کہا تھا ؎

ہے تمنّا کہ رہے نعت سے تیری خالی
نہ مِیرا شعر نہ قطعہ نہ قصیدہ نہ غزل

آج کے شاعر نے تقریباً تمام اصنافِ سخن میں نعت کی خوشبو بکھیر کر شاعری کے دامن کو مزید باثروت بنایا ہے۔ شہرِ سخن خوشبوئے اسمِ محمدؐ سے معطّر ہے۔ حریمِ دیدہ و دِل میں ہر آن ہر پل چراغاں سا رہتا ہے۔ آج جب کہ اُردو شاعری بیسویں صدی کی آخری دہائی پر دستک دے رہی ہے۔ جدید نعت تلاشِ ذات سے اپنے عَصر کی پہچان تک کے مرحلے طے کرتے ہوئے ایک ایسے مقام پر آپہنچی ہے جہاں ایک طرف تو دیارِ مدحتِ سرکار میں جذب و شوق وارفتگی اور خود سپردگی کے اَن گنت چراغ جل رہے ہیں تو دوسری طرف تازگی ندرت اور شگفتگی خیال کے پیکر میں اس طرح ڈھل رہی ہے کہ سوچ اور اظہار کی تمام تر رعنایاں درِ اقدس پر سجدہ ریز نظر آتی ہیں — اور یہی سوچ اور اظہار کی معراج بھی ہے۔ اُردو نعت کا دامن پہلے ہی مالامال تھا اَب اِسے جدید آہنگ کا حُسن بھی عطا ہوا ہے۔ آزاد نظم سے ہائیکو تک جذبوں، عقیدتوں اور محبتوں کی ایک کہکشاں روشن ہے۔ ہائیکو جاپانی صنفِ سخن ہے جو تین ہم وزن مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے اور تیزی سے قبولیتِ عامہ

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

کی خلعت سے سرفراز ہو رہی ہے۔ اپنے تعارف کے پہلے مرحلے پر ہی ہائیکو کہنے والے شاعروں نے اسے نعت کے زمزموں سے ہمکنار کرنے کی سعی کی ہے جو یقیناً مشکور ہوئی ہے۔

محمد اقبال نجمیؔ ہمارے جدید شعرأ میں اپنی سوچ اور جدید حسیت کے حوالے سے منفرد مقام رکھتے ہیں۔ آپ نے توصیف و ثنائے حبیبؐ کا پرچم بلند کرنے کی بھی سعادت حاصل کی ہے۔ خصوصاً ہائیکو میں نعت کہنے کی روایت کو آگے بڑھایا ہے ان کی نعتیہ ہائیکو کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ شاعر کے محسوسات براہِ راست قاری کے دِل و دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اُسے معانی کی تلاش میں کسی طلسم کدے کی بھول بھلیوں میں سے نہیں گذرنا پڑتا۔

اختصار و ایجاز ہائیکو کا نمایاں وصف ہے۔ شاعر نے اس صنفِ سخن کے فنّی اور جمالیاتی تقاضوں کو نبھانے کی کامیاب کوشش کی ہے، جذبات کی زماہٹ تخیّل کی جدّت اور اظہار کی ندرت کا محمد اقبال نجمیؔ کی نعتیہ ہائیکو میں بھرپور احساس ہوتا ہے۔ خوش آئند بات یہ ہے کہ یہ احساس تخلیقی اور جذباتی دونوں سطحوں پر قاری کو کیف سروری سے سرشار رکھتا ہے۔ اِن کے ہاں ذکرِ اطہر اس عہدِ ناپرساں میں الطاف و کرم کی بارش کا سبب بنتا ہے اور شاعر کا نخلِ تمنّا شاداب ساعتوں سے ہمکلام ہوتا ہے اور سُلگتے ہوئے سرابوں میں اُسے منزلِ مراد کے آثار نظر آنے لگتے ہیں بے ساختگی محمد اقبال نجمیؔ کی نعتیہ ہائیکو کا ایک اور بنیادی وصف ہے جس نے جذبوں کی آنچ کو تیز سے تیز تر کر دیا ہے۔ جب دِل میں حضورؐ کی یادوں کا میلہ لگتا ہے، قلب و نظر کی دُنیا جھوم اُٹھتی ہے، جاگتی آنکھوں میں شہرِ خنک کے مناظر سجنے لگتے ہیں، تصوّر درِ رحمت کی طرف رواں دواں ہوتا ہے۔ خوش نصیبی بڑھ کر رکاب پکڑ لیتی ہے خوشبو وجد میں اور صبا رقص

میں آجاتی ہے اور گنبدِ خضرا سے رحمت کی گھٹا جھوم جھوم کر اُٹھتی ہے۔ شاعر اس حقیقت کا بھی ادراک رکھتا ہے کہ اگر دُنیا کو امن و عافیت کی تلاش ہے تو اُسے پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے الفاظ میں جُھک جانا ہوگا دہلیزِ مصطفیٰؐ پر۔

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن
تیری جانب ہی دیکھنا پایا
آدمیّت کو ارتقا کے لئے

نعتیہ ہائیکو پڑھ کر مستقبل کی جدید نعت کے خدّوخال چشمِ تصوّر میں لہرا جاتے ہیں اور یہ شاعر کا بہت بڑا کریڈٹ ہے مجھے یقین ہے کہ محمد اقبال نجمی کی نعتیہ ہائیکوز جدید نعتیہ شاعری میں اعتبار و اعتماد کے حوالے سے بھی معتبر گردانی جائیں گی۔

ریاض حسین چودھری

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

ہائیکو اگرچہ جاپان سے درآمد ہوئی ہے لیکن ہمارے بعض ایجاد پسند شعرا نے اس میں دلچسپی لی اور اس کے فروغ میں کوشش کر رہے ہیں شروع میں ہائیکو کا جاپانی مزاج اور اس کے وہی فنّی اور معنوی تلازمات قائم رکھے گئے لیکن اس رکھ رکھاؤ کے سبب بات بڑھ نہیں سکتی تھی۔ کوئی بھی صنفِ ادب جب کسی ایک زبان سے دوسری زبان میں منتقل کی جاتی ہے تو نئی زبان کے مقتضیات اور اپنے ادب وفن کا مزاج بہت کچھ اس پر اثر انداز ہوتا ہے اور اس طرح وہ ایک نئے سانچے میں ڈھل کر ایک الگ حیثیت سے قدرے مختلف ہوتی ہے جب ہائیکو اُردو زبان میں کہی جانے لگی تو اس میں بھی نئے فنی اور معنوی تلازمات کی ضرورت محسوس ہوئی مثلاً مقررہ الفاظ کی پابندی سے گریز، نت نئے مضامین کی شمولیت سابقہ (جاپانی) افکار و مضامین سے انحراف نئے اوزان میں ہائیکو کہنے کا تجربہ وغیرہ — اب ہائیکو ایک طرح سے "پاکستانی" تشخص کے ساتھ اُبھر رہی ہے بلکہ بات یہاں تک زیرِ بحث آئی ہے کہ بعض لوگ اسے غیر ملکی مال سمجھتے ہی نہیں بلکہ اپنے ہی ادب میں اس کی جڑیں تلاش کرتے ہیں اور اسے ثلاثی کی حیاتِ نو قرار دیتے ہیں۔

نجمی صاحب! آپ نے نعتیہ ہائیکو کہی ہیں دوسرے شعراء نے بھی نعت کے افکار و مضامین ہائیکو کے وسیلے سے بیان کئے ہیں۔ آپ کی ہائیکوز مجھے اچھی لگیں۔ ایک تو اس لئے کہ بلحاظِ موضوع ان کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی ذاتِ گرامی سے نسبت ہے دوسرے آپ نے اپنے مضامین کے وسیلے سے جہاں توصیفِ جمالِ محمدیؐ کی ہے وہیں زیادہ تر حضورؐ کی سیرتِ طیبّہ کی اداؤں اور خوبیوں کا ذکرِ جمیل کرتے ہوئے تبلیغِ سیرت کا فریضہ انجام دیا ہے اور اتباعِ رسالت کو فلاحِ دارین اور عالمِ انسانیت کے لئے امن و سلامتی کی اساس قرار دیا ہے۔

آپؐ نے وہ نصاب بخشا ہے
جو کہ ہر دور کی ضرورت ہے
جو کہ سب کو وقار دیتا ہے

○

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن
تیری جانب ہی دیکھتا پایا
آدمیت کو ارتقا کے لئے

کربِ فراق، آرزوئے زیارت و حضوری، مدحتِ جمال، تبلیغِ سیرت، دعوتِ تعلیماتِ محمدیؐ، الغرض جذب و جنوں، شعور و آگہی اور تبلیغ و ابلاغ کے مضامین آپ نے نہایت خلوصِ قلب، سوزِ جاں اور فنی حسن کے ساتھ بیان کئے ہیں۔

عاصی کرنالی

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

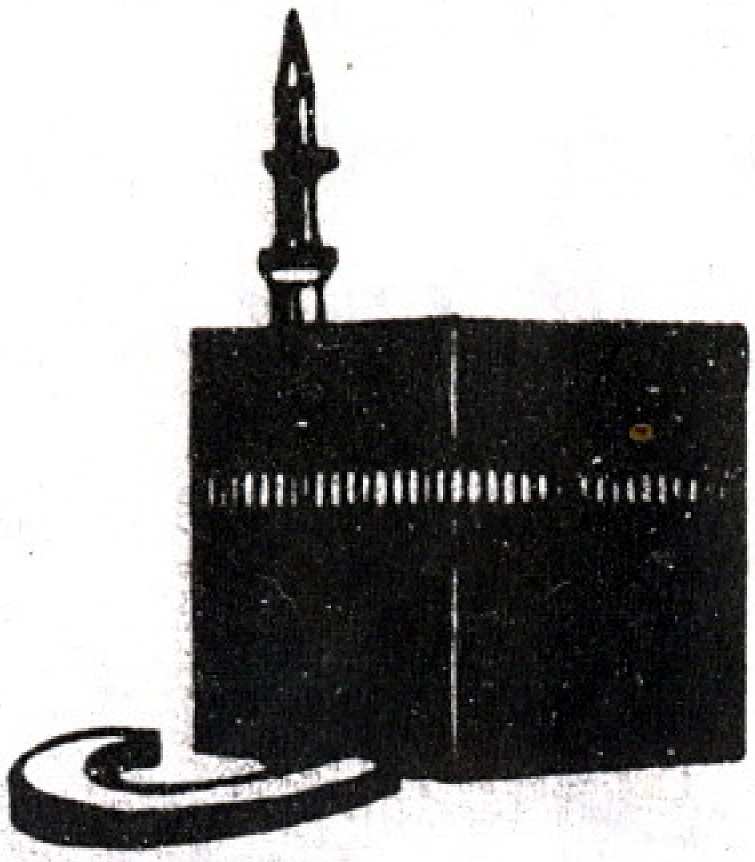

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

حمدِ باری تعالےٰ

ذکر تیرا ہے سب زبانوں پر

ذکر تیرے سے بات بنتی ہے

ذکر تیرا ہی نبضِ ہستی ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ
اکادمی

تیرے اُنعام جن پہ ہوتے ہیں

سیدھی راہیں اُنہیں دکھاتا ہے

تو دُعائیں قبول کرتا ہے

تُو خُدائے کریم ہے مولا

تیری بخشش حساب سے باہر

مُنکروں کو نوازتا تُو ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

تیرے آگے میں سرخمیدہ ہوں

سارے عالم پہ راج تیرا ہے

تیری رحمت محیط ہے سب پر

تیرے جلوے ہیں نور تیرا ہے

ہر طرف ہی ظہور تیرا ہے

نام تیرا ہے سب کے ہونٹوں پر

Scanned & Uploaded
گوجرانوالہ فروغِ نعت اکادمی

تیری رحمت کا آسرا لے کر

اپنی منزل کو ہم بھی پائیں گے

ہم نہ رستے میں ڈگمگائیں گے

تھک کے سوچیں یہ لوٹ آتی ہیں
اِن کی پرواز سے کہیں بڑھ کر
تیرا رستہ ہے ماورا مولا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

گُم ہوا جو تلاش میں تیری
وہ حقیقت کو جان جائے گا
تیری ہستی کو وہ ہی پائے گا

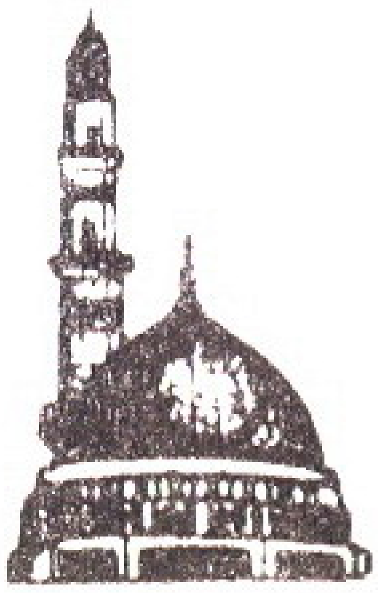

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

نعتیہ ہائیکو

Scanned & Uploaded
فروغ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

دِل کی آنکھوں کو کھول کر پڑھ لو
میرے آقا کا آخری خُطبہ
رہنمائی کو اتنا کافی ہے

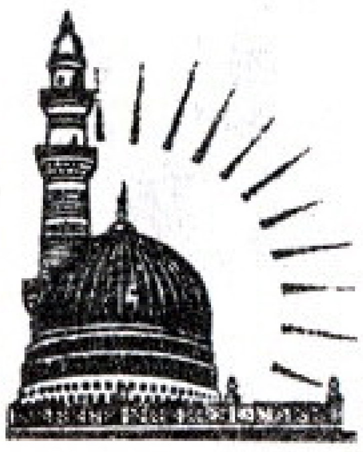

میرے دِل کو سُرور دیتی ہے
تیری چاہت کا نُور دیتی ہے
یاد تیری ہے پیار کی لوری

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

سخت مشکل اگرچہ جینا ہے
ٹوٹا پھوٹا مرا سفینہ ہے
تُو مرے حوصلوں کا مرکز ہے

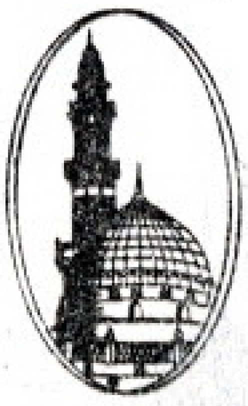

آندھیاں کُفر کی چلیں بے شک
آپ کا ہی چراغ جلنا ہے
آپ کا ہی چراغ جلتا ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

تیری چاہت کا معجزہ دیکھوں
سانس ٹوٹے تو میرے ہونٹوں پر
نام تیرا ہو جام تیرا ہو

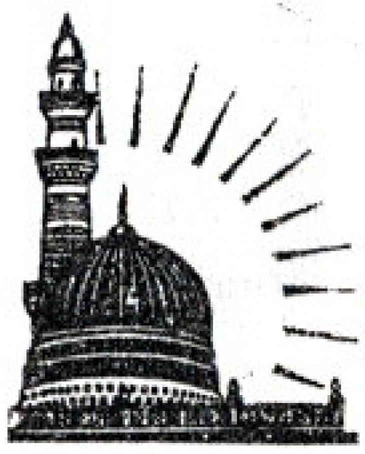

شوق میرا ہے بس یہی نجمیؔ
رحمتوں کے حصار میں رہنا
مغفرت کی بہار میں رہنا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

نام تیرا ازل کا سکّہ ہے
تا قیامت اسی نے چلنا ہے
فیض اس سے سبھی نے پایا ہے

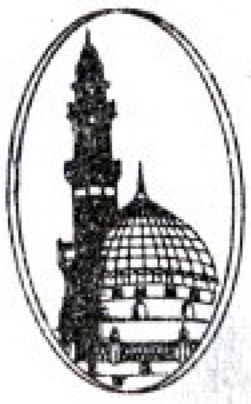

ہو محمدؐ یا احمدؐ و حامدؐ
میری مشکل کے یہ سہارے ہیں
آپؐ کے نام کتنے پیارے ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

مَیں نے آنا ہے مجھ کو آنے دے

اپنی چوکھٹ پہ سر جُھکانے دے

ٹُوٹ جائے نہ ڈور سانسوں کی

مجھ کو معراج کی مِلے دولت

تجھ سے مِلنا میں اس طرح چاہوں

تُو مِلا جس طرح خُدا سے تھا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

ہر فضیلت کا فیض تجھ سے ہے
ہر سعادت کا تُو ہی منبع ہے
تیرا دنیا پہ دستِ رحمت ہے

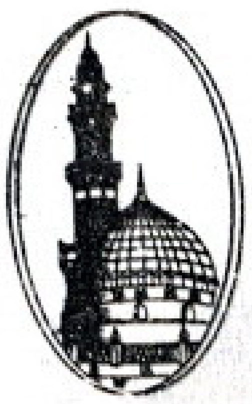

تاجِ عظمت ہمیں دیا تُو نے
خوبصورت ہمیں کیا تُو نے
ہم کو بخشی ہیں دولتیں کیا کیا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

کتنا پیارا خیال آتا ہے
شہرِ طیبہ کا مَیں مسافر ہوں
آنسوؤں کو میں چُوم لیتا ہوں

اُس خدا کا جو میرا خالق ہے
شُکر کرتا ہوں اس لئے نجمی
مجھ کو بخشا ہے مہرباں تجھ سا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

مجھ کو پیدا کیا ہے مولا نے
مجھ کو آقا نے پھر سنوارا ہے
شُکر دونوں کا مجھ پہ لازم ہے

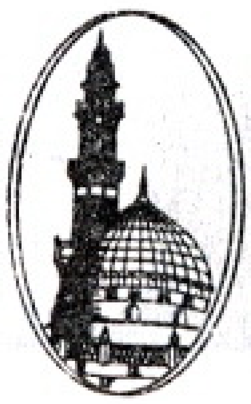

جو بھی مانگیں ترے توسّط سے
جو بھی پائیں ترے توسّل سے
سب سے بہتر یہی طریقہ ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

اِس وطن کی بِنا مِرے آقا
تیرے کلمے پہ ہم نے رکھی ہے
اس میں کلمے کا بول بالا کر

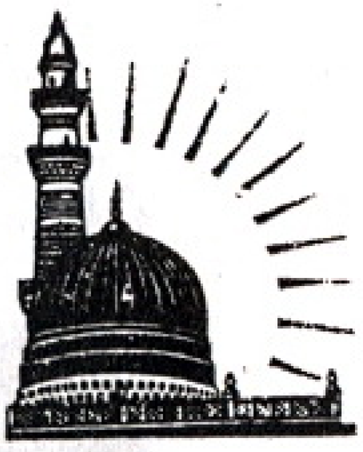

اِک اسی انتظار میں اَب تو
صُبح کرتا ہوں شام کرتا ہوں
بارگاہِ ادب میں جا پہنچوں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

دِل میں جب بھی گرہ پڑے کوئی
مَیں سہارا درود کا لے کر
اپنی مُشکل کو دُور کرتا ہوں

تیرے الطاف کی ہوئی بارش
مجھ کو شاداب کر گئی پَل میں
مَیں سُلگتا سراب تھا پہلے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

تیرے آنے سے ہی تمدّن نے
زندگی کا لباس پہنا ہے
تازگی کی بہار دیکھی ہے

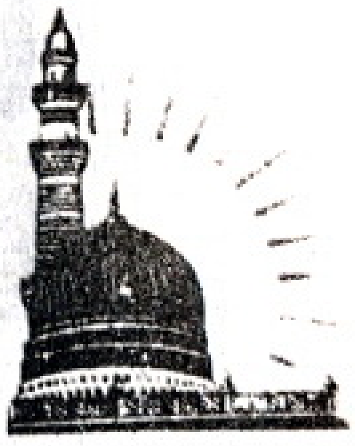

جانے کب مجھ پہ مہرباں ہو گی
خوبصورت فضا مدینے کی
اس سے آگے میں سوچتا کب ہوں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

جن کے آنے سے عزّتیں پائیں

جن سے دُنیا کی رونقیں قائم

اُن کو جانِ بہار کہنے دو

تذکرے ہیں تری سخاوت کے

ذات تیری ہے وہ سخی جس کے

ہاتھ خالی بھی نعمتیں بانٹیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

مشفق و چارہ گرِ شۂ والا

مُرشدِ عارفاں ترِی ہستی

رہبرِ کاملاں ترا اُسوہ

کاش مقبول ہو دُعا یہ بھی

جب مِری شامِ زندگانی ہو

سامنے ہو حضورؐ کا روضہ

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

تیرے فرمان کتنے پیارے ہیں
مجھ کو تازہ ہوائیں دیتے ہیں
رحمتوں کی گھٹائیں دیتے ہیں

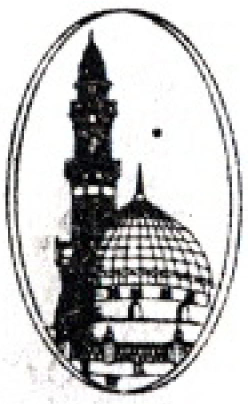

تیری باتوں کو کون جھٹلائے
تیری باتوں پہ ربِّ عالم نے
حق کی مہریں تو خود لگائی ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

دِل میں رونق ترے خیالوں سے

اس کی آبادیاں ترے دم سے

یہ تو زندہ ہے تیری یادوں سے

جن سے مَیں نے شعور پایا ہے

تیری رحمت سے استفادے کا

اُن خیالوں سے پیار کرتا ہوں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

چاہتیں اُن کو چُوم لیتی ہیں

رحمتیں اُن کو ڈھانپ لیتی ہیں

پیار کرتے ہیں جو مدینے سے

تیری سیرت سے رہبری لے کر

ہر زمانے نے چال سیکھی ہے

اپنی بگڑی روش کو بدلا ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

مُردہ روحوں کو دی جلا جس نے
جس سے دُنیا حسین لگتی ہے
وہ ترا زیرِ لب تبسّم ہے

اپنی رحمت سے میرے دامن کو
تُو نے ہونے دیا نہیں خالی
کیسے کہہ دوں! کہ ہوں تہی دامن

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

سیّدِ مُرسلیں مرے آقا

عظمتوں کا جہاں تری ہستی

عجز کا آسماں تِری ہستی

آدمیّت کو ناز ہے تجھ پر

تیری ہستی ہے خیر کا پیکر

تجھ کو خیر الانام کہتے ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

مصطفیٰؐ مصطفیٰؐ لبوں پر ہو

ابتدا ، انتہا اسی پر ہو

پیشوا ، رہنما یہی تو ہے

تیری رحمت ہے بیکراں سب پر

تیری برکت ہے جاوداں سب پر

فیض پاتے ہیں سب کس و ناکس

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

آپؐ نے وہ نصاب بخشا ہے
جو کہ ہر دور کی ضرورت ہے
جو کہ سب کو وقار دیتا ہے

اے چٹائی پہ لیٹنے والے
فقر کو تُو نے عظمتیں دے کر
ہم غریبوں کا مان رکھا ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ
اکادمی

میں سراپا حضور کا پڑھ کر
جب درود و سلام کہتا ہوں
رحمتوں کا نزول ہوتا ہے

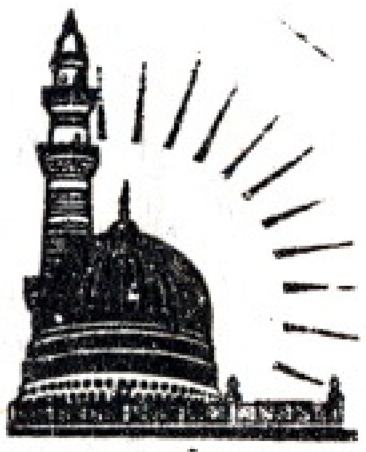

بات میری نہ کیسے پوری ہو
مجھ کو حاصل وہی وسیلہ ہے
جس کو سارے ہی معتبر جانیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

تیری باتیں لطیف ہیں کتنی

تیری باتیں عمل کے قابل ہیں

تیری باتوں میں رہنمائی ہے

تُو کہ اِک آفتاب روشن ہے

اس جہاں کو مٹھاس دیتا ہے

نُور تیرا ہے سارے عالم میں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

تیری سیرت چراغ کی مانند
میری راہوں کو جگمگاتی ہے
منزلِ شوق پر چلاتی ہے

جب وہ نازِ بشر شبِ اسریٰ
اپنی معراجِ انتہا پر تھا
عشق پر حُسن کی نوازش تھی

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

وجہِ تخلیقِ کائنات آقا
آپؐ آئے تو ہو گیا روشن
گوشہ گوشہ حسین، دھرتی کا

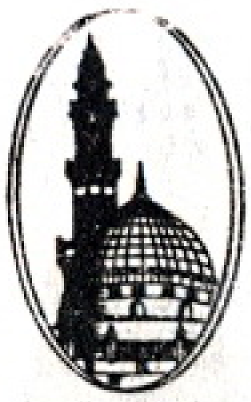

کوئی طوفان کی طرح آ کر
جب بھی اُلجھے مِرے سفینے سے
ہو نگاہِ کرم مدینے سے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

ایسا کیفِ دوام پاؤ گے
جام پینا ہی بھول جاؤ گے
شرط ہے بس قریب ہونے کی

جھوٹ کے بُت سبھی گرادوں گا
حق کی خاطر لڑوں گا باطل سے
تیری سیرت کی چاندنی لے کر

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

سب سے اچھا ترا مدینہ ہے

جس کی صبحیں ہیں دِل کُشا آقا

جس کی شامیں بھی روح پرور ہیں

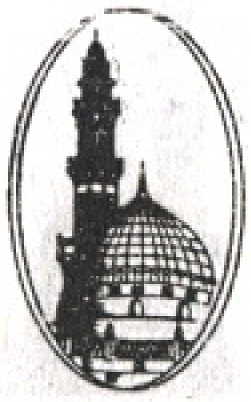

تیرا اُسوہ کلید ہے ایسی

حل کرے جو بشر کی مُشکل کو

ہر زمانے میں رہنما بن کر

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن

تیری جانب ہی دیکھا پایا

آدمیّت کو ارتقا کے لئے

دین و دُنیا کی نعمتیں ساری

اور خود وہ خُدا کہیں جس کو

جو مِلا سب حضورؐ کے صدقے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

آپؐ کی لطفِ آفرینی سے

چرچے جاری ہیں دو جہانوں میں

رحمتیں آپؐ کی دوامی ہیں

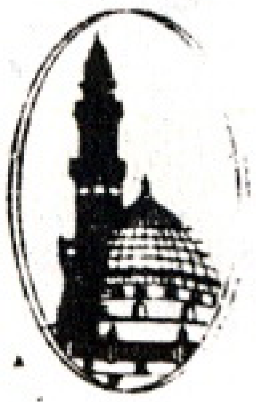

سب جہالت کی روند کر رسمیں

دولتِ افتخار بخشی ہے

زندگی شان دار بخشی ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

دِل کا صحرا چمن میں بدلا ہے

عالمِ کرب سے نکالا ہے

ہم پہ بے چارگی مسلّط تھی

میرے آقا ترے محاسن کو

اپنے لفظوں میں ڈھال کر اکثر

پھول چُنتا ہوں لُطف پاتا ہوں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

میرے آقا ظہور میں کامل
میرے آقا جمال میں اکمل
میرے آقا امام ہیں سب کے

آپؐ مونس ہیں آپؐ ہمدم ہیں
آپؐ ہادی ہیں آپؐ اکرم ہیں
آپؐ ہی زندگی کا محور ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

مَیں ترے شہر کے مناظر کو
اپنی آنکھوں میں یوں سجاؤں گا
اِن کو دیکھوں گا جب بھی چاہوں گا

جب تری یاد کا لگے میلہ
دِل مِرا جھوم جھوم جاتا ہے
نعت تیری لبوں پہ ہوتی ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

جانِ عالم حضورؐ کو کہیے

جن کے آنے سے ساری دُنیا نے

زندگی کا شعور پایا ہے

باخدا ، باخبر کیا تُو نے

درسِ اخلاق وہ دیا تُو نے

جس نے دُنیا کو ارتقا بخشا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

کتنی صدیاں گذر گئیں لیکن
آپؐ کے نُور کی ضیاؤں سے
ہر زمانے نے فیض پایا ہے

میرے آقا تری فراست پر
نگہ پڑتی ہے جب زمانے کی
تیری عظمت کو داد دیتا ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

آپؐ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے
آپؐ کی بات سب سے بالا ہے
آپؐ کا ہر طرف اُجالا ہے

تیری چاہت میں جیسی گرمی ہے
تیری شفقت میں ویسی نرمی ہے
خلق تیرا عظیم ہے آقا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

اِس طرح تُو رہے تصوّر میں

روز و شب خواب میں ترے دیکھوں

میرا ہر پل وصال میں گذرے

اُن کی رحمت ہی راحتِ جاں ہے

اُن کی رحمت سکون دیتی ہے

اُن کی رحمت محیط ہے سب پر

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ
اکادمی

مجھ پہ کی ہیں نوازشیں تُو نے

رابطہ ہے مرا اُجالے سے

پی رہا ہوں ترے پیالے سے

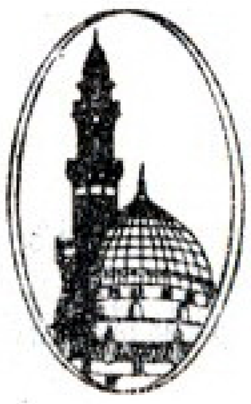

وہ ہوائیں بھی کتنی پیاری ہیں

جو مدینے سے ہو کے آتی ہیں

ناز کرتی ہیں اپنی قسمت پر

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

تیری رحمت کو ہر جگہ پایا

تیری رحمت نے کر دیا سایہ

تیری رحمت ہے سب جہانوں پر

چاک دامن کے تب ہی سِلتے ہیں

لُطف کے پھول بھی تو کھِلتے ہیں

جب نگاہِ حضورؐ ہو جائے

ظلم کرتے ہیں اپنے بچوں پر
تیری باتوں سے دُور کرتے ہیں
زہر دیتے ہیں اجنبیت کا

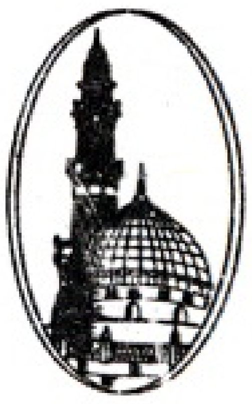

میری بخشش کا اک حوالہ ہے
ہر دُعا میں اثر کی صورت ہے
نام تیرا ہی اسمِ اعظم ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

بات کرتا ہوں جب مدینے کی
سوچ وادی میں پھول کھلتے ہیں
مجھ پہ آئے بہار کا موسم

میری ہستی ہے بے ثمر کب سے
آپ کی اک ذرا نوازش ہو
میری جھولی پھلوں سے بھر جائے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

میں ترے شہر کی ہواؤں میں
روز و شب یوں گزارنا چاہوں
پاس ہو کر پکارنا چاہوں

ہر زمانے میں، ساری دُنیا نے
تیری عظمت کو ہر کسوٹی سے
جب بھی پرکھا بلند پایا ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

ایسے لمحات کچھ میسّر ہوں
میرے آقا کروں تری باتیں
مَیں ترے شہر کی کھجوروں سے

خوش نصیبوں میں نام ہے میرا
تیرے رستے کا میں بھی راہی ہوں
فخر مجھ کو ترا سپاہی ہوں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

ابرِ رحمت اُٹھے مدینے سے
میرے سر پر محیط ہو جائے
بے قراری کو چین آ جائے

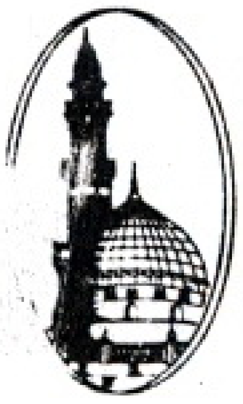

چُور زخموں سے تھا بدن تیرا
لب پہ تیرے مگر دُعائیں تھیں
تُو نے جینے کا ڈھنگ سکھلایا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
اکادمی
گوجرانوالہ

پاس تیرے تو وہ ہی آئیں گے

جن کے اچھّے نصیب ہیں آقا

جن کو خواہش ہے زندہ رہنے کی

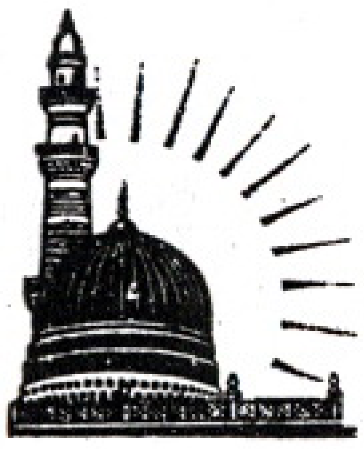

آپ کے ذکر میں ہی راحت ہے

آپ کے پیار میں ہی جینا ہے

آپ کی یاد اک خزینہ ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

تیری رحمت کا نُور پھیلا ہے

کو بکو ہے ترا سفر جاری

پاس تو ہے تو دُور بھی تو ہے

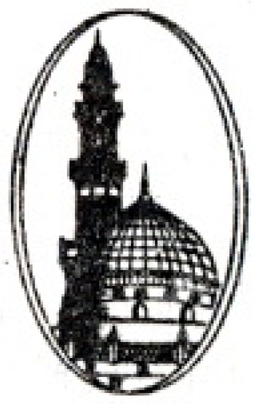

تو نے محسوس کی زیارت کی

میرے آقا تِری بصارت پر

آنکھ عالم کی غرقِ حیرت ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

جب تو محمودِ بارگاہ ہو گا

لوگ تیرے حضور آئیں گے

تو شفاعت کا تاج پہنے گا

اپنی منزل سے وہ نہ بھٹکے گا

جو ہدایت کا نُور پائے گا

تیری ہستی کو جان جائے گا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

چاند تارے یہ کہکشائیں سب
تیرے قدموں کی دھول ہیں آقا
تیری منزل کو کس نے دیکھا ہے

اپنی خوشبو لُٹا کے لوگوں میں
پھول تیرا پیام دیتے ہیں
کتنے پیارے ترے پیامی ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

شہر تیرا ہے وہ چمن جس کی

دید ہو تو قرار ملتا ہے

لوٹ آؤ وقار ملتا ہے

گھیر لیتے ہیں جب مجھے سائے

تیری رحمت کا نور ایسے میں

پاس آتا ہے حوصلہ بن کر

Scanned & Uploaded
فروغ نعت گوجرانوالہ اکادمی

روحِ دوراں کو پاک کرتا ہے
قلبِ مضطر کو چین دیتا ہے
تیرا اُسوہ بڑا مُبارک ہے

جاگتے ہیں یہ رات بھر نجمیؔ
دیکھتے ہیں حضورؐ کا روضہ
یہ ستارے ہیں کس قدر پیارے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

آستاں اور بھی بہت ہوں گے

اصل مرکز تو بس مدینہ ہے

جو جبینوں کو نور دیتا ہے

خاتم الانبیا شہِ دوراں

اک مثالی کتاب لائے ہیں

نور والی کتاب لائے ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

میرے لمحات جو معطّر ہیں
شاہِ بطحا ترے خیالوں سے
زندگی کا وہی تو حاصل ہیں

تیری چاہت میں لطف ایسا ہے
لاکھ جانیں اگر ملیں مجھ کو
وار دوں میں ترے اشارے پہ

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

جب بھی آقا کی نعت ہوتی ہے
مَیں قلم سے یہ بات کہتا ہوں
تم محمدؐ کو چُوم کر لکھنا

دِل کے روگوں سے تُو شناسا ہے
تُو مسیحا ہے مُردہ روحوں کا
میری حالت کو تُو ہی بدلے گا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

تُو نے ہم کو وہ روشنی بخشی
جس نے منزل سے آشنا کر کے
ہم پہ رستے نجات کے کھولے

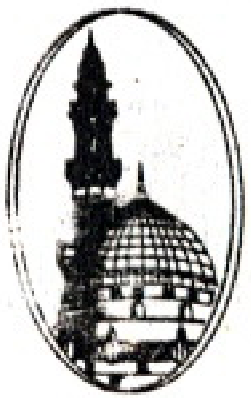

ربِّ عالم کا اس پہ پہرہ ہے
تا قیامت اِسی نے چلنا ہے
آپؐ آئے جو ضابطہ لے کر

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

ہاں وہی پیار کی زباں ٹھہرے
جس سے مدحت کے پھول جھڑتے ہیں
جس پہ صلِّ علیٰ کا نغمہ ہے

تیری باتوں کے سامنے سارے
فلسفے ، ہیچ ہیں زمانے کے
تیری باتوں میں رہنمائی ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

خشک ہونے نہ دو پسینے کو
اور مزدور کو کرو فارغ
تیری باتیں ہیں کس قدر اچھی

باغِ امکاں نے آپؐ کے دم سے
زندگی کا لباس پہنا ہے
تازگی کی بہار دیکھی ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

دِل میں کتنے سوال اُٹھتے ہیں

دِل میں جتنے سوال اُٹھتے ہیں

تیرا اُسوہ جواب ہے سب کا

تیرے کلمے سے ہی مرے آقا

بزمِ ہستی کی نبض چلتی ہے

زندگی کا شعور ملتا ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

دِل کی دُنیا پہ راج تیرا ہے

تیری ہستی کا فیض جاری ہے

نُور بٹتا ہے خیر پاتے ہیں

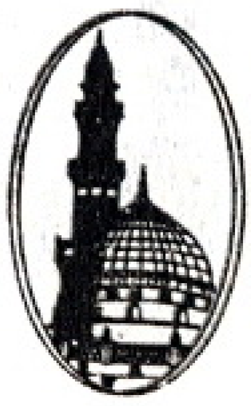

گیت صلِّ علیٰ کا گاتا ہوں

یہ مرے درد کی دوا بھی ہے

یہ مری روح کی غذا بھی ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

خاک جس کی ہے آنکھ کا سُرمہ
جس پہ جنّت بھی رشک کرتی ہے
وہ مدینہ ہے میرے آقا کا

تیرے رستے پہ جن کی نظریں ہیں
تیری رحمت کا فیض ہے ان پر
تیرا رستہ ہی اصل منزل ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

جب تلاوت کروں بخاری کی
تیرِی عادت کے پھُول چُن چُن کر
اپنے دامن میں ڈالتا جاؤں

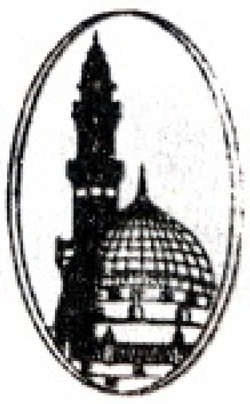

تیری باتیں اُتار کر دِل میں
تیری باتوں کو جب سمجھتا ہوں
رحمتوں کی پھُوار پڑتی ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ
اکادمی

جب یہ سوچوں کہ آپؐ آئے ہیں
دِل مِرا آپؐ کے تصوّر سے
میرے آقا مہک جائے

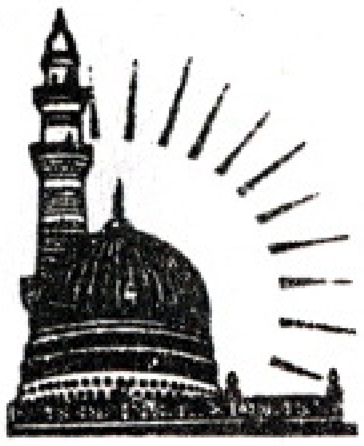

شاہِ بطحا نے آکے دُنیا کو
آشنا کر دیا بہاروں سے
خوبصورت کیا ستاروں سے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

بن کے خیر البشر وہ آئے ہیں
مثل اُن کی نہ کوئی آیا ہے
سارے عالم پہ اُن کا سایہ ہے

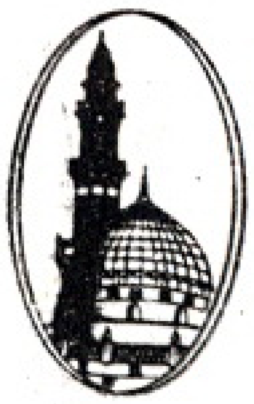

اس حقیقت کو سب نے مانا ہے
جب بھی دیکھا جوابِ پتھر کا
کچھ دعاؤں کے پھول برسے تھے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ
اکادمی

آرزو ہے یہی مرے دِل کی
ان لبوں کو جو خیر مل جائے
تیرے روضے کی جالیاں چومیں

کنکروں نے پڑھا ترا کلمہ
تجھ کو اشجار نے کیے سجدے
تو رسولِ کریمؐ ہے سب کا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

نام تیرا ہے رہنما سب کا
ذات تیری ہے پیار کا مرکز
بن کے تو بے مثال آیا ہے

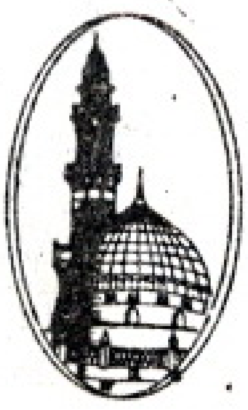

زخم کھا کے بھی مُسکرائے گا
وہ نہ باطل سے خوف کھائے گا
جو چلے گا تری قیادت میں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

ایک خواہش سی دِل میں پلتی ہے
شہر دیکھوں میں وہ اجالوں کا
مَیں بھی بطحا کی دُھول ہو جاؤں

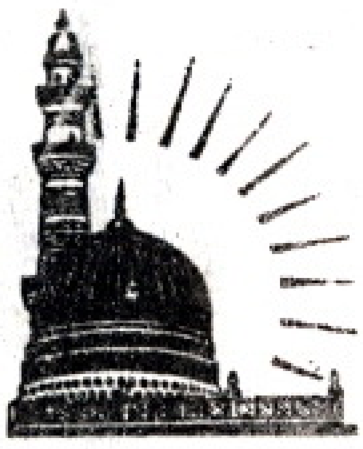

یہ جہالت کا ایک جنگل تھا
لوگ سب وحشیوں کی صُورت تھے
آپؐ نے آگہی کی دولت دی

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

مَیں طالب گار ہوں شفاعت کا
مغفرت کی اُمید رکھتا ہوں
دونوں باتیں سبب ہیں راحت کا

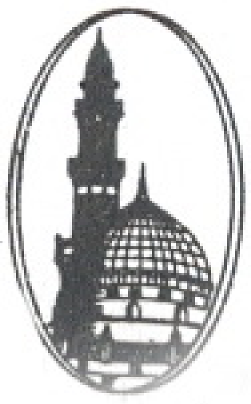

آپؐ کا ذکر جب بھی ہوتا ہے
دِل میں کھِلتی ہیں پیار کی کلیاں
پھیل جاتی ہے نُور کی چادر

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

پختگی سے جو اِن کو تھامو گے

راستے میں کبھی نہ بھٹکو گے

دونوں چیزیں جو آپ نے چھوڑیں

یہ ستارے جو مُسکراتے ہیں

تیرے دَر سے ہی نُور پاتے ہیں

مَیں نے دیکھا ہے بارہا نجمی

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

جب وہ معراج کی گھڑی آئی

نکہت و نُور کی ہوئی بارش

عشق نے حُسن کی عبادت کی

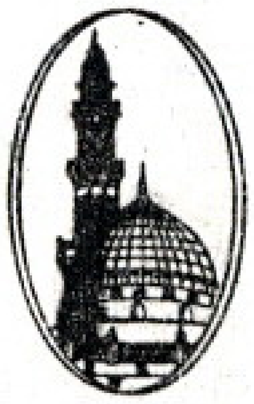

میرے آقا یہ آپؐ کا خادم

سچ جو بولے تو خوف سا کھائے

اِس کو جرأت کی روشنی دیجئے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

جس نے دیکھا ترا رُخِ زیبا

اُس کو جنّت کی کیا ضرورت ہے

وہ تو جلووں میں محو رہتا ہے

تیرے کوچے میں جا کے ٹھہریں گے

تیری رحمت کی خیر پائیں گے

تو سخاوت کا اک سمندر ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

اپنے دامن میں کوئے طیبہ سے
ساتھ لے کر بہار آتے ہیں
لوگ سب خوش گوار آتے ہیں

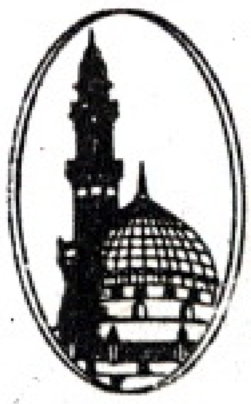

بارگاہِ ادب میں پہنچا ہوں
میرے آنسو ہیں ترجماں نجمیؔ
لب ہلانے کی کیا ضرورت ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

جب زباں پر درود آتا ہے
میرے دِل کو سُرور مِلتا ہے
یہ وظیفہ بڑا ہی پیارا ہے

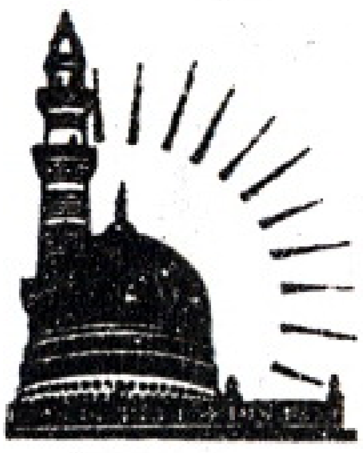

جو مدینے کی حاضری پائیں
اپنی قسمت پہ ناز کرتے ہیں
ایسا کرنے میں حق بجانب ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

چاند کو توڑ دے یہ کہتے ہیں؛
اِن کو شائد خبر نہیں اس کی
یہ کھلونا ہے تیرے بچپن کا

اپنے دُشمن کا ہی مکاں سب پر
تُو نے دار الامان بنایا ہے
یہ ترے عفو کی مثالیں ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

تیری مدحت کا فیض ہے آقاؐ

نعت کے شعر میں جو ڈھل جائیں

لفظ سارے وہ زندگی پائیں

میری منزل ہے ہر عمل تیرا

دِل کو بھاتا ہے ہر سُخن تیرا

میرا رہبر ہے ہر قدم تیرا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

آپؐ کا نام کتنا پیارا ہے
یہ محبت کا استعارہ ہے
ہر سفینے کا یہ سہارا ہے

آپؐ نے مشعلیں جلائی ہیں
پیار اخلاق اور سعادت کی
جن سے روشن ہوئی مری دُنیا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

میری سوچوں کا میرے فکروں کو

وہ ہی محور ہے وہ ہی مرکز ہے

میرے آقا جہاں پہ رہتے ہیں

تم محبت کے پھول چُننے کو

در پہ آقا کے جب بھی جاؤ گے

اپنی دُنیا ہی بدلی پاؤ گے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

بزمِ عالم کی آپؐ سے زینت
چشمِ جاں میں ہے آپؐ سے ٹھنڈک
باغِ جنّت ہے آپؐ سے جنّت

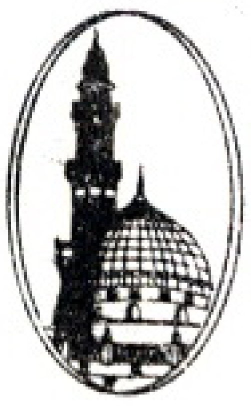

اِک متاعِ گراں مِلی نجمیؔ
مجھ کو اُسوہ رسولؐ کی صورت
جس کو دِل سے قریب رکھتا ہوں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ
اکادمی

علم کی روشنی مجھے دے دے

فکر کی چاندنی مجھے دے دے

میں جو دیکھوں وہ خواب تیرے ہوں

خوش نصیبی کو پاس آنے دو

میری سرکار کا پڑھو کلمہ

یہ ہے منزل نما زمانے کا

Scanned & Uploaded
فروغ نعت اکادمی گوجرانوالہ

تیری جانب اُٹھا کے نظروں کو

مَیں سراپا سپاس رہتا ہوں

منتظر ہوں کسی پیامی کا

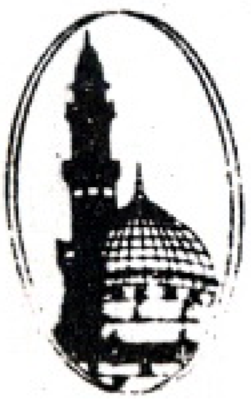

عشق تیرا ہی اصل دولت ہے

میری جھولی میں ڈال دے اس کو

اپنی کملی کے نُور کا صدقہ

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

یہ ہے خاصا تری شریعت کا

اِس نے سب کو وقار بخشا ہے

پیار بخشا، قرار بخشا ہے

تیری توصیف سارے گلشن میں

پھُول کرتے ہیں اپنی خوشبو سے

بات پھولوں کی خود سُنی میں نے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

اے شہِ دوسرا میرے آقا

تیرا آنا بڑا مبارک ہے

ہر اچھائی کا تو ہی باعث ہے

ہم کو بخشی درود کی صورت

ایک نسخہ دیا ہے مولا نے

ہم مریضوں کو جو شفا بخشے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

بات دِل کی اگر پڑے کہنا

تیرے آگے میں کھول کر کہہ دوں

تو ہی باتوں کی لاج رکھتا ہے

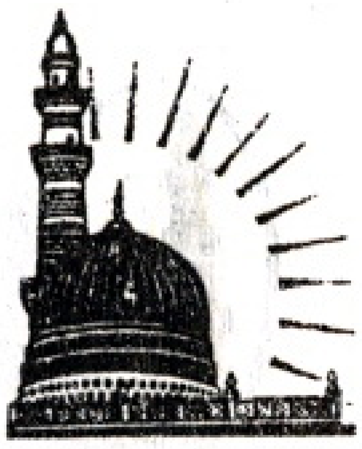

تجھ سے ہو کر قریب بیٹھا ہوں

تیری جانب میں دیکھتا جاؤں

اِس تصوّر کو زندگی دے دے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

نام جن کا ہے نور آنکھوں کا
جو ہیں لائے نجات کا مژدہ
اُن کو بھیجو درُود کے تحفے

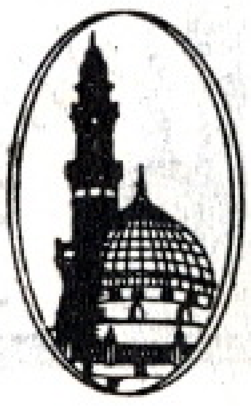

آپؐ کے ذکر سے مرے آقا
دِل دھڑکتا ہے نبض چلتی ہے
زندہ ہونے کی یہ علامت ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

تیرے خلقِ عظیم کا صدقہ
ہم نے پائی ہے پیار کی خوشبو
سر اُٹھانے کے ہم ہوئے قابل

لوگ حج کے سفر پہ نکلے ہیں
میری حالت ہے اِن دنوں ایسی
جیسے گردش بھنور میں ہوتی ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

محفلِ شوق یوں سجاتے ہیں
ہم لگا کر بہار کا میلہ
تیری رحمت کے پھول چُنتے ہیں

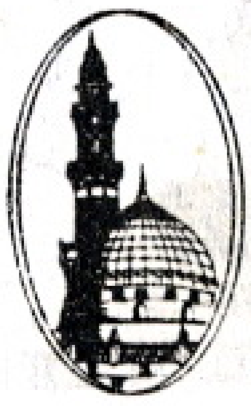

چاند تارے جو مُسکراتے ہیں
تیرے در سے ہی نُور بانٹتے ہیں
اِس حقیقت کو ماننا ہو گا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

ہر نبیؑ نے ہی تیرے آنے کی
دی بشارت زمانے والوں کو
تُو ہی مطلوب سب کا ٹھہرا ہے

تیرے اصحاب سب ہی تارے ہیں
راہِ حق پہ ہمیں چلاتے ہیں
تیرا جلوہ ہمیں دکھاتے ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

میرے آقا کے جو قدم چھُو لے
وہ گناہوں سے پاک ہو جائے
مَیں عقیدے کی بات کرتا ہوں

جھانک لو وقت کے جھروکوں سے
ایک آواز کوہِ فاراں سے
چل کے عالم میں پھیلتی جائے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

ذکر ہوتا ہے جب ترا آقا

دل مرا جھوم جھوم جاتا ہے

تیری سیرت کی خیر پاتا ہے

اک صدائے غریب ہوں آقا

تیرے روضے کو چومنا چاہوں

اذن دے مجھکو باریابی کا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

چھوڑ دو کیمیا گری کرنا
خاکِ طیبہ کو ہاتھ میں لے لو
خود نتیجے پہ پہنچ جاؤ گے

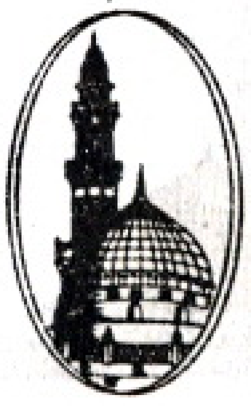

تجھ کو اُمّی لقب بھی کہتے ہیں
تجھ کو فخرِ عرب بھی کہتے ہیں
تُو ہی منبع ہے ہر اچھائی کا

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت اکادمی گوجرانوالہ

میرے آقا ہیں مشفقِ اعظم

میرے آقا ہیں مصدرِ دانش

بن کے آئے ہیں قاسمِ نعمت

جو دعائیں لبوں پہ آتی ہیں

چُوم کر وہ ترا درِ رحمت

بارگاہِ عظیم میں پہنچیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

خاک جس کی ہے آنکھ کا سُرمہ

جس پہ جنّت بھی رشک کرتی ہے

میرے آقا وہ شہر تیرا ہے

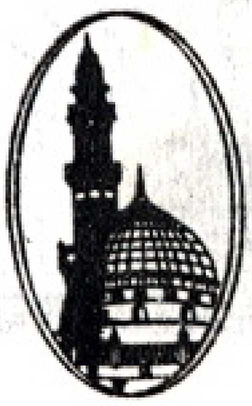

تیری راہوں کو چھوڑ کر آقا

پیچھے دُنیا کے جو بھی چلتے ہیں

غم اُٹھاتے ہیں دُکھ وہ پاتے ہیں

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

کیسی ہم پر سخاوتیں کی ہیں
اپنی چاہت کی دولتیں دی ہیں
ہم غریبوں کا مان رکھا ہے

جو کہ اپنی انا کے قیدی تھے
بیٹیوں کو جو دفن کرتے تھے
اُن کو جینے کی عظمتیں بخشیں

Scanned & Uploaded
فروغ نعت گوجرانوالہ اکادمی

حاصلِ زندگی مرے آقا
اک تری دید کا ہی لمحہ ہے
جس کی خاطر میں زندگی چاہوں

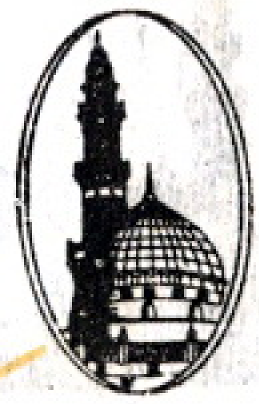

تیری خاطر ہی ربِ عالم نے
بزمِ کونین کو سجایا ہے
عشق تیرا ہی سب کا محور ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت گوجرانوالہ اکادمی

داستاں داستاں بیاں تیرا
میرے آقا ازل سے جاری ہے
بات چلتی ہے نام سے تیرے

جانچتے ہیں کبھی عمل تیرا
دیکھتے ہیں کبھی سخن تیرا
تو نے حیرت میں سب کو ڈالا ہے

Scanned & Uploaded
فروغ نعت
گوجرانوالہ
اکادمی

بخش دیتے ہیں اپنے سائل کو
میرے آقا سوال سے پہلے
حال دِل کا پڑھیں وہ چہروں سے

جو شناسائے مصطفےٰ ہو گا
وہ نہ حق سے کبھی بھی بھٹکے گا
وہ ہدایت کا نُور رکھتا ہے

Scanned & Uploaded
فروغِ نعت
اکادمی
گوجرانوالہ

نام ———— محمد اقبال حسین

قلمی نام ———— محمد اقبال نجمی

تاریخ پیدائش ———— ۴ جنوری ۱۹۵۳ء

جائے پیدائش ———— مدّر چک پتوکی

وسیلہ معاش ———— درس وتدریس

مسکن ———— ۸۸-بی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

مطبوعات

عمروں وڈّے دُکھ ———— ۱۹۸۳ء

ہم کلیاں ہم تارے ———— ۱۹۸۴ء

قدم قدم آباد — (انعام یافتہ) — ۱۹۸۴ء

سیرت حضورؐ دی ———— ۱۹۸۵ء

تتلی بچّہ پھُول ———— ۱۹۸۵ء

ٹم ٹم تارے ———— ۱۹۸۵ء

سارے دیئے جلادو ———— ۱۹۸۶ء

دھرتی میرا مان ———— ۱۹۸۶ء

سوچ کے زاویے ———— ۱۹۸۷ء

پھُول اور بارود — (ترتیب) — ۱۹۸۷ء

آپؐ کی باتیں ———— ۱۹۸۸ء

کھِڑدے پھُل ———— ۱۹۸۸ء

سُچّے موتی ———— ۱۹۸۸ء

تن وسّی وِتّھ درد بلاواں ———— ۱۹۸۹ء

ایہہ نئیں میرا پاکستان — (انعام یافتہ) — ۱۹۸۹ء

سک دی ڈالی ———— ۱۹۸۹ء

نعتیہ ہائیکو ———— ۱۹۹۰ء

گوجرانوالہ کے اہلِ قلم — (ترتیب) — ۱۹۹۰ء

محاوراتی غزلاں ———— ۱۹۹۰ء

حسنِ احساس ———— ۱۹۹۰ء